



امور داخلہ کی وزارت

سرحدی ریاستوں میں سرحدی حفاظتی گروڈ قائم کیا جائے گا : مرکزی وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ

Posted On: 07 DEC 2017 7:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 دسمبر 2017ء۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے آج کولکتہ میں انڈو-بنگلہ دیش سرحدی ریاستوں (آئی بی بی) کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے سرحدوں کو محفوظ بنانے کو اولین ترجیح دیتے ہوئے اس سے پہلے انڈو-چائنا ، انڈو-میانمار اور انڈو-پاکستان سرحدوں کی جائزہ میٹنگیں بلائی تھیں۔

آج کی میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ نے ملک کی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور جائز تجارت اور کامرس کا التزام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے ساتھ ہندوستان کے دوستانہ تعلقات ہیں اور ان اقدامات سے جائز تجارت اور سرحدوں کے آس پاس لوگوں کی جائز نقل و حرکت میں آسانی پیدا ہوگی۔ جبکہ ان اقدامات کی بدولت دہلی نوعیت کی سرگرمیوں، غیر قانونی نقل مکانی اور مویشیوں، جعلی ہندوستانی کرنسی اور منشیات وغیرہ کی ناجائز تجارت کی روک تھام ہو سکے گی۔ انہوں نے بین الاقوامی سرحدوں کے ذریعہ غیر قانونی تاریکین وطن کے داخلے کو روکنے کی ضرورت پر زور دیا جن میں سے کچھ کے انتہا پسند گروہوں سے رابطہ ہوتے ہیں جو ناپاک عزائم کے ساتھ ملک دشمن سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں جن سے داخلی سلامتی کو خطرہ پیدا ہوتا ہے۔

سرحد کے بندوبست سے متعلق آج کی جامع جائزہ میں جناب راج ناتھ سنگھ نے سرحدی بنیادی ڈھانچے کو تیزی کے ساتھ فروغ دینے اور سرحدی سلامتی کو مستحکم بنانے پر زور دیا۔

انڈو-بنگلہ دیش سرحد ہندوستان کی پانچ ریاستوں پر مشتمل ہے جن میں آسام، میگھالی، میزورم، تریپورہ اور مغربی بنگال شامل ہیں۔ یہی سرحد 4096 کلو میٹر طویل ہے۔ اب تک 3006 کلو میٹر سرحد پر تاروں کی باڑ لگانے، سڑکوں، فلڈ لائٹوں اور سرحدی چوکیوں جیسے سرحدی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کا انتظام کیا جا چکا ہے جبکہ باقی کے 1090 کلو میٹر علاقے میں ابھی کام شروع کیا جانا باقی ہے۔ اس میں سے 684 کلو میٹر علاقے کو تاروں کی باڑ اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے ذریعہ محفوظ بنادیا جائے گا جب کہ باقی کا 406 کلو میٹر علاقے پر دیگر رکاوٹیں کھڑی کردی جائیں گی۔ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کا بیشتر کام مکمل ہوچکا ہے یا زیر تکمیل ہے لیکن بعض علاقوں میں تعمیر کا کام اب تک شروع نہیں ہو سکا ہے کیونکہ اس کے لئے زمین حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔ وزیر داخلہ نے وزرائے اعلیٰ پر زور دیا کہ وہ قومی سلامتی کے مفاد میں زمین حاصل کرنے کے معاملے میں ذاتی دلچسپی کا اظہار کریں۔ وزرائے اعلیٰ نے یقین دلایا کہ وہ جلد از جلد زمین حاصل کرنے کا انتظام کردیں گے۔

جن علاقوں میں حفاظت کے نقطہ نظر سے دیگر رکاوٹیں کھڑی کی جائیں گی وہ ایسے علاقے ہیں جہاں تاروں کی باڑ نہیں لگائی جاسکتی مثلاً دریا یا نالے وغیرہ۔ ان علاقوں کے تحفظ کے لئے راڈار، دن رات کام کرنے والے کیمروں اور مختلف قسم کے سینسروں جیسے الیکٹرانک آلات استعمال کئے جائیں گے۔

مرکزی وزیر داخلہ نے سرحدی حفاظتی گروڈ (بی پی جی) کے خیال کو اجاگر کیا جس سے ماری سرحدوں کی حفاظت کے لئے مہم، جہت اور اچوک میکانزم تیار ہو سکے گا۔ یہ گروڈ مختلف عناصر پر مشتمل ہوگا مثلاً ڈھانچہ جانی اور غیر ڈھانچہ جاتی رکاوٹیں، نگرانی نظام، انٹلی جنس ایجنسیاں، ریاستی پولیس، بی ایس ایف اور دیگر ریاستی اور مرکزی تنسیاں، بی پی جی کی نگرانی متعلقہ ریاستوں کے چیف سکریٹریوں کی سربراہی میں ریاستی سطح کی اسٹینڈنگ کمیٹی کرے گی۔ بی پی جی مجموعی سرحدی حفاظت کے سلسلہ میں ریاستوں کے لئے اور زیادہ مدد کو یقینی بنائے گی۔ وزیر داخلہ نے بی پی جی کے قیام کے لئے ریاستی حکومتوں سمیت اس معاملے سے دلچسپی رکھنے والوں کی سرگرم شرکت کے لئے کہا ہے۔

وزیر داخلہ نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگ ہمارے کلیدی نوعیت کے سرمایہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہیں تمام طرح کی بنیادی ڈھانچے اور سماجی اقتصادی ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بہتر بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیا جن میں سڑکیں، ریلوے، صحت اور تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے سرحدی معیشت کو جامع انداز سے فروغ دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وزارت داخلہ ان کی کوششوں میں مدد کرے گی۔ انہیں خود بھی ان علاقوں پر زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

امور داخلہ کے وزیر مملکت جناب کرن ریجو، مغربی بنگال، آسام، میزورم کے وزرائے اعلیٰ، مرکزی داخلہ سکریٹری، سکریٹری ہندوبست، ڈی جی سرحدی حفاظتی فورس، چیف سکریٹری میگھالی اور تریپورہ کے داخلہ سکریٹری نے شرکت کی۔

وزارت داخلہ اور حکومت ہند کے دیگر سینئر افسروں نیز ریاستی حکومتوں کے بھی افسروں نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

م ن ج ج

U- 6161

(Release ID: 1512104) Visitor Counter : 4

